

## امام جعفر صادق کی فاتحہ

یَسَّ اختر مصباحی  
دارالقلم، دہلی

ہندوپاک کے مختلف علاقوں کے سنی مسلمان، ۲۲ رجب کو امام جعفر صادق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی نیاز دلاتے ہیں۔  
جسے کونڈوں کی فاتحہ کہا جاتا ہے۔

یہ کوئی رسم قدیم نہیں، بلکہ تقریباً ڈیڑھ سو سال کی رسم ہے اور کہا جاتا ہے کہ:  
اس کی ایجاد، شیعوں نے کی تھی اور درحقیقت، وہ، ۲۲ رجب کو، کاتبِ وحی، صحابی رسول، حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی وفات کا جشن مناتے ہیں۔

مگر، سنیوں کے خوف سے اس کا نام، امام جعفر صادق کی فاتحہ رکھ دیا یعنی اس رسم فاتحہ کے پس پردہ، شیعوں کا تقیہ، شامل ہے۔  
اہل سنت کے نزدیک کسی کے ایصالِ ثواب کے لئے کوئی وقت اور کوئی مخصوص طریقہ نہیں ہے۔  
سال کے کسی روز و شب میں، جیسے اور جس طرح، چاہیں، ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔ اور کسی بزرگ کی نیاز و فاتحہ دلا سکتے ہیں۔  
بہتر یہ ہے کہ امام جعفر صادق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے ایصالِ ثواب کے لئے  
ان کی تاریخ وصال کا لحاظ رکھا جائے۔ جو، پندرہ (۱۵) رجب ہے۔

اور جو لوگ ۲۲ رجب ہی کو نیاز دلا نا چاہیں، وہ، ایصالِ ثواب کے وقت  
خلفائے راشدین (حضرت ابو بکر صدیق و حضرت عمر فاروق و حضرت عثمان غنی و حضرت علی مرتضیٰ) اور حضرت امیر معاویہ  
رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ اَجْمَعِین کا نام

خصوصی طور پر لیں، ان حضرات کے علاوہ، جن کا نام بھی لینا چاہیں اور ایصالِ ثواب کرنا چاہیں، کریں۔  
اس طرح، شیعوں کا تقیہ، ناکام ہو جائے گا اور ان کی مشابہت کا شک و شبہ بھی، اپنے آپ ختم ہو جائے گا۔

کونڈوں کی فاتحہ میں، طرح طرح کے زنا نہ خیالات اور زنا نہ رسمیں ہیں  
جو بالکل لغو اور بیہودہ ہیں۔ ان بے اصل و بے بنیاد رسموں سے اہل سنت کو سخت پرہیز، لازم ہے۔

اللہ تعالیٰ، جمیع اہل سنت کو، ہر طرح کے خطرات سے محفوظ رکھ کر، انھیں، صراطِ مستقیم  
اور اسلافِ کرام کے نقشِ قدم پہ گامزن رہنے کی توفیق، عطا فرمائے۔ آمین! یا رَبَّ العالمین۔

بِحَاہِ حَبِیبِکَ وَ نَبِیِّکَ سَیِّدِ الْمُرْسَلِینَ عَلَیْہِ وَ عَلَیْ آلِہِ وَ اصْحَابِہِ اَجْمَعِین۔

مُورِخہ

یَسَّ اختر مصباحی

۲۰ رجب ۱۴۳۸ھ

۱۸ اپریل ۲۰۱۷ء

بروز سہ شنبہ

بانی و صدر، دارالقلم، قادری مسجد روڈ

ڈاکٹر نگر، جامعہ نگر، نئی دہلی ۱۱۰۰۲۵

موبائل 09350902937

misbahi786.mk@gmail.com